# 36823-طواف وداع میں ہونے والی غلطیاں

## سوال

وہ کونسی غلطیاں ہیں جو بعض حجاج کرام سے طواف وداع میں سرزد ہوتی ہیں ؟

## پسندیدہ جواب

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

صحیحین میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ لوگوں کو حکم دیا گیا کہ اُن کا آخری وقت بیت اللہ کے ساتھ چاہیے ، لیکن حائضہ عورت پر آسانی کی گئی ہے ۔

بخاری (1755) مسلم (1328)

لہذا واجب یہ ہے کہ انسان کے لیے اعمال حج میں سے سب سے آخری کام بیت اللہ کا طواف ہو۔

طواف وداع میں لوگ کئی ایک امور میں غلطیاں کرتے ہیں :

اول :

بعض لوگ طواف آخر میں نہیں کرتے بلکہ وہ مکہ جا کر طواف وداع کر لیتے ہیں اور ان کی رمی جمرات ابھی باقی ہوتی ہے وہ طواف کرنے کے بعد پھر منی واپس جا کر کنکریاں مارتے اور اپنے گھر واپس چل دیتے ہیں ، ایسا کرنا غلط ہے ، اس حالت میں طواف وداع کفائت نہیں کریگا ، وہ اس لیے کہ اس نے طواف سب سے آخر میں نہیں کیا بلکہ اس نے آخر میں تو جمرات کو کنکریاں ماری ہیں ۔

دوم :

بعض لوگ طواف وداع کر لینے کے بعد بھی مکہ میں ٹھہرے رہتے ہیں جس کی بنا پر ان کا طواف وداع نہیں رہتا بلکہ ختم ہو جاتا ہے چنانچہ اسے سفر کرتے وقت دوبارہ طواف کرنا ہوگا ، ہاں اگر کوئی شخص طواف وداع کرنے کے بعد کوئی ضروری چیز خریدنے یا پھر اپنا سامان اٹھانے یا اس طرح کا کوئی اور کام کرنے کے لیے مکہ میں رہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ۔

سوم :

بعض لوگ جب طواف وداع کرنے کے بعد مسجد الحرام سے نکلنا چاہیں تو الٹے پاؤں نکلتے ہیں یعنی وہ اپنی پیٹھ بیت اللہ کی طرف نہیں کرتے ، اور گمان یہ کرتے ہیں کہ اس طرح نہ کرنے سے کعبہ کو پیٹھ ہوتی ہے اور وہ اس سے بچتے ہیں ، ایسا کرنا بدعت ہے کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا اور نہ ہی ان کے صحابہ کرام میں سے بھی کسی ایک نے یہ فعل کیا ۔

حالانکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے بھی زیادہ اللہ تعالی اور بیت اللہ کی تعظیم اورادب واحترام کرتے تھے، اوراگر یہ اللہ تعالی اوراس کے گھر کی تعظیم ہوتی تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ضرور کرتے، تواس وقت سنت یہ ہے کہ جب کوئی شخص طواف وداع کرے تووہ سیدھا چلے اگرچہ اس حالت میں اس کی پیٹھ بیت اللہ کی جانب ہی ہورہی ہو۔

چہارم :

بعض لوگ جب طواف وداع کرنے کے بعد مسجد حرام کے دروازے پر پہنچتے ہیں تووہ کعبہ کی جانب رخ کرتے ہیں گویا کہ اسے الوداع کہہ رہے ہوں اوروہاں دعا مانگتے ہیں یا پھر سلام وغیرہ کرتے ہیں، تویہ سب کچھ بدعت ہے اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا، اوراگراس میں خیروبھلائی ہوتی تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ضرور کرتے۔ انتہی.